مدرسۂ آصفیۂ فوقانیۂ عثمانیۂ ملک پیٹھ

حیدرآباد فرخندہ بنیاد کا سب سے زیادہ قدیم اقامتی قومی مدر

کا

مختصر پراسپکٹس

نوٹ

تفصیلی معلومات دفتر مدرسہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں

جوبلی پریس بازار عیسیٰ میاں

مجلس امناء

اسٹاف

(۱) مولوی اسد غفور الحق صاحب ایم۔اے (علیگ) صدر مدرس

(۲) مولوی سید شریف الحسن صاحب بی۔اے (ڈپ ایڈ) اول مددگار۔

(۳) مولوی سید عابد علی صاحب بی۔اے (عثمانیہ) مددگار مدرس۔

(۴) مولوی سید سعید احمد صاحب رضوی بی۔اے (علیگ) مددگار مدرس

(۵) مولوی محمد غوث محی الدین صاحب بی۔ایس۔سی (عثمانیہ) مددگار مدرس

(۶) مولوی علی بن حسین صاحب مولوی و منشی عالم مددگار مدرس

(۷) مولوی قادر حسین خان صاحب منشی فاضل مددگار مدرس

ان کے علاوہ اور بہت سے قابل اور تجربہ کار اساتذہ صاحبان اسٹاف میں موجود ہیں۔

مدرسہ آصفیہ فوقانیہ سب سے زیادہ قدیم قومی مدرسہ ہے۔ یہ مدرسہ مسلسل ۴۳ سال سے ملک و قوم کی خدمت میں مصروف عمل ہے۔ ابتدا ہی سے اس مدرسہ کی بنیاد اقامتی اصول پر رکھی گئی ہے۔ اس مدرسہ کی عالیشان عمارت مالیتی تقریباً تین لاکھ کی ہیں اور اس کے قدرتی پر فضا مناظر صحت بخش آب و ہوا نہ صرف قابل رشک ہے بلکہ اس تعلیمی ادارہ کی اہم ترین خصوصیات ہیں۔ ایسے خوشگوار مناظر طلبا اور اساتذہ کے ارتقار جسمانی و دماغی کے لئے جس قدر مفید ہیں وہ محتاج تعارف نہیں۔

نصاب تعلیم

اس میں طبقہ تحتانیہ سے لے کر فوقانیہ جماعتوں تک تعلیم کا اعلیٰ انتظام ہے۔ اور یہ مدرسہ سلسلہ سرکار اور اس کا الحاق جامعہ عثمانیہ سے ہے۔ جامعہ عثمانیہ کے نصاب کے مطابق تقریباً جملہ اختیاری مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے۔

اہم خصوصیات

اس مدرسہ میں علاوہ نصابی تعلیم کے دینی تعلیم بھی دیجاتی ہے۔ اور اعمال مذہبی کی سختی سے پابندی کرائی جاتی ہے اور روزانہ قرآن مجید کی بامعنی تعلیم دیجاتی ہے۔ اور اس کے حقائق سے طلبہ کے دلوں کو منور کیا جاتا ہے اس مدرسہ کی یہ ایسی اہم خصوصیات ہیں جو دوسرے دو چار مدرسوں میں پائی جاتی ہونگی۔

تجربہ خانہ

اس مدرسہ کے تجربہ خانہ میں بیش قیمت آلات سائنس بہ صرف زر کثیر مہیا کئے گئے ہیں تعلیم سائنس کے لئے یہ ایک مکمل تجربہ خانہ کہا جائے تو بجا ہے اس تجربہ خانہ سے روزانہ مقامی اخبار میں درجہ تپش اور موسم کی کیفیت بتلائی جاتی ہے اور جشن سیمین کی مبارک تقریب کی یادگار میں جدید سائنس روم تیار کیا گیا ہے۔

ممتاز لائبریری

اس کتب خانہ میں اردو، انگریزی مختلف مضامین کی فنی اور غیر فنی اور بہت سی دلچسپ ادبی اور تاریخی کتابیں موجود ہیں جس سے مدرسہ کے اساتذہ اور طلبا استفادہ کرتے ہیں۔ مدرسہ کے زیر غور یہ تجویز ہے کہ اس کتب خانہ کو وسیع پیمانہ پر ترقی دے کر ایک گشتی کتب خانہ بنایا جائے۔

ڈرل گیم اور اسپورٹس

گیم اور اسپورٹس کا خاص انتظام ہے۔ اس ڈرل میں یہاں کے طلبہ نے کافی شہرت حاصل کی ہے اس مدرسہ

کو خوش قسمتی سے ایک تجربہ کار ڈرل ماسٹر کی خدمات حاصل ہوئی ہیں۔ جن کی ہدایات اور رہبری پر یہاں کے طلبا نے مختلف اوقات میں ڈرل کے مظاہرے کئے ہیں چنانچہ حسب ذیل حضرات و خواتین نے معائنہ فرما کر پسند فرمایا ہے۔

(۱) صاحبزادہ حضرت نواب بسالت جاہ بہادر (۲) سر تھیوڈور (۳) لیڈی ٹاسکر (۴) مسٹر و مسز ٹالنس۔ (۵) مسٹر و مسز کرافٹن وغیرہ وغیرہ۔ گیم اور اسپورٹس میں حسب ذیل کھیلوں کا باضابطہ انتظام ہے۔

(۱) فٹ بال (۲) والی بال (۳) باسکٹ بال (۴) بیس بال (۵) کرکٹ۔ اس کے علاوہ چھوٹے بچوں کی روزانہ تفریح اور ورزش جسمانی کے لئے مدرسہ کے بہترین منظر پر دبستان اطفال موجود ہے جس میں فی الحال حسب ذیل آلات نصب ہیں۔ (۱) سیسا۔ (۲) برج لباڈر (۳) سلائیڈ (۴) مری گو رونڈ

اس کے علاوہ ایک بڑے پبلک جمخانہ کی تجویز بھی مدرسہ کے زیر غور ہے۔

تعلیم جغرافیہ

اس فن کی تعلیم میں اس کو نمایاں خصوصیات اس وجہ سے حاصل ہیں کہ یہاں کے صدر مدرس جناب صاحب اس فن کے ماہر ہیں جن کی نگرانی سے اس فن کی تعلیم کے لئے مدرسہ میں ایک کمرہ مختص کر کے اس پر مختلف نقشوں کے دیوار پر خاکے بنائے گئے ہیں۔ ان نقشوں کے ذریعہ سہولت کے ساتھ طلبہ علاوہ تعلیم حاصل کرنے کے نقشہ کشی کے کام پر بھی بہت جلد عادی ہو سکتے ہیں۔ اس فن کے بہت سے آلات اور نقشہ جات سیاسی اور طبعی مدرسہ نے مہیا کئے ہیں۔ اس کے علاوہ بہ صرف زر کثیر صحن مدرسہ میں دو طبعی نقشے ہندوستان و حیدرآباد کے زمین پر بنائے گئے ہیں۔

تعلیم شبینہ

روزانہ طلبہ کی سہولت اور ان کے اسباق کے یاد دلانے کے لئے ایک تجربہ کار اور قابل استاد کے زیر نگرانی تعلیم شبینہ کا انتظام عمل میں لایا جا رہا ہے۔

اقامت خانہ

مدرسہ ہذا کے اقامت خانہ کے بیوتات نہایت پختہ کشادہ اور ہوادار ہیں۔ اقامت خانہ کی

صحت بخش آب و ہوا سے ہمیشہ طلبہ تندرست اور توانا رہتے ہیں اس کا انتظام ایک قابل تجربہ کار ہوس ماسٹر کے سپرد ہے اس کے علاوہ صدر مدرسہ اقامت خانہ میں روز و شب مقیم رہتے ہیں اقامت خانہ میں پاکیزہ اخلاق اور اجتماعی زندگی کے طور و طریق سکھائے جاتے ہیں۔ اقامت خانہ میں برقی روشنی اور پانی کے نل کا بھی انتظام ہے اس کے علاوہ اور بہت سی سہولتیں بہم پہنچائی گئی ہیں بورڈ و طلبہ کے لئے حسب ذیل دو درجے ہیں یعنے درجہ اول درجہ دوم۔

درجہ اوّل فیس ماہانہ لعمہ

درجہ دوم فیس ماہانہ عہ

نوٹ :- غریب طلباء کے مجبوریوں کے مدنظر منتظمین مدرسہ نے تیسرے درجہ کا انتظام کیا ہے جس کی افتتاح کم از کم دس بورڈرونکے جمع ہونے پر ہو سکتی ہے۔ اس درجہ کی فیس کے متعلق منجانب منتظمین مدرسہ عنقریب فیصلہ کیا جائے گا۔ لیکن یہ طے پا چکا ہے کہ غریب بورڈروں سے صرف ناگزیر اور ضروری اخراجات کے علاوہ اور کوئی فیس نہیں لی جائیگی۔ فرنیچر اور دیگر اشیاء ضروری بورڈوں کو خود فراہم کرنا ہوگا۔

بورڈروں کے لئے ایک خاص نظام العمل مرتب کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنے وقت کے ہر منٹ کو مناسب طور پر صرف کریں نظام العمل کی سختی سے پابندی کرانا خاص طور پر ہوس ماسٹر کے فرائض میں داخل ہے تا وقتیکہ والدین کی خواہش ہو بورڈروں کو گھر جانے کی اجازت نہیں دیجاتی ہے اجازت صرف ان ہی ایام میں دیجاتی ہے جن ایام میں عام تعطیلات ہوتی ہیں جو بورڈر باہر جانا چاہتا ہو اسکو ہوس ماسٹر سے باضابطہ اجازت اور پاسپورٹ حاصل کرنا لازمی ہے۔

تمام بورڈروں پر پنج وقتہ نماز لازمی ہے۔ نماز کی حاضری کیلئے ایک رجسٹر حاضری مرتب کیا جاتا ہے۔ غیر حاضر بورڈروں کو مناسب سزا دیجاتی ہے۔ غرض یہ اقامت خانہ اپنی نوع کا ایک بہترین اقامت خانہ ہے جس میں بہت کم فیس پر طلبہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

انگلش ہوس

مدرسہ کے زیر غور یہ تجویز ہے کہ مثل علی گڑھ کے یہاں پر بھی ایک انگلش ہوس کا قیام

عمل میں لایا جائے بشرطیکہ اس کیلئے ۱۲ طلبہ تیار ہوں۔

عام معلومات

اس مدرسہ کا جملہ نظم و نسق ملک کی ایک اعلےٰ ترین جماعت کے سپرد ہے جس میں ملک سرکارعالی کے جلیل القدر عہدہ دار اور قابل ہستیاں شریک ہیں اس مجلس کے اراکین ذاتی دلچسپی سے ادارے کی ترقی کے لئے ساعی ہیں۔ مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب سابق صدر جامعہ عثمانیہ جنکے وسیع تعلیمی تجربے بے نظیر ہیں۔ مدرسہ ہذا کے تعلیمی شعبوں کے نگاہ کار ہیں مختصر یہ کہ ایک منظم ادارہ ہے جس پر طلبہ کے والدین کامل یقین کر سکتے ہیں اور اپنی اولاد کو اس ادارے کے مذکورہ بالا ماحول اور جدید طرز تعلیم سے فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ تعلیم سے دلچسپی رکھنے والے حضرات بغرض ملاقات یا بغرض استفسار خود تشریف لاکر معائنہ فرما سکتے ہیں۔

میجر نواب ممتاز یار الدولہ بہادر معتمد و بانی مدرسہ